# از عدالتِ عظمیٰ

**تاریخ فیصلہ: 16 فروری 1965**

## رام لال اونکار مل فارم

## بنام

## موہن لال جوگانی چاول اور آٹا ملز

*[رگھوبر دیال، جے آر مدھولکر، آر ایس بچاوت اور وی راما سوامی، جسٹسز]*

**قرضہ -چیک کے ذریعے رقم کی ادائیگی-چیک کی ادائیگی میں بینک ڈرافٹ جمع کرنے کی منظوری-کیا قرض کی وصولی کی گئی ہے۔**

مدعاعلیہان کو واجب الادا رقم کی ادائیگی میں اپیل کنندگان نے 31 اگست 1948 کو مدعاعلیہان کو ایک چیک بھیجا جو تریپورہ بینک کی سبساگر برانچ پر ایک تیسرے فریق کے ذریعہ اپیل کنندگان کے حق میں لیا گیا تھا اور اس کے بعد اپیل گزاروں نے مدعاعلیہان کو اس کی توثیق کی تھی۔ 4 ستمبر، 1948 کو جواب دہندگان نے یہ چیک گوہاٹی بینک کے اپنے بینکروں کو بھیج دیا، جس نے بدلے میں یہ چیک سبساگر کے تریپورہ بینک کو نقد رقم کے لیے بھیج دیا۔ اس بینک نے چیک کی رقم تیسرے فریق کے اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کر دی اور مدعاعلیہ کے گوہاٹی بینک کو ایک مسودہ بھیجا جو کلکتہ میں اس کے اپنے ہیڈ آفس میں ادا کیا گیا تھا۔ جواب دہندگان کے بعد گوہاٹی بینک نے مسودہ جمع کرنے کے لئے کلکتہ میں اپنے ہیڈ آفس کو بھیج دیا لیکن گوہاٹی بینک نے کبھی مسودہ پیش نہیں کیا اور مسودے کی رقم جمع کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔

اس دوران جواب دہندگان کے بینک نے 17 ستمبر 1948 کو اپنا کاروبار بند کر دیا اور اسے بند کرنے کا ڈگری دیا گیا۔ تقریباً ایک مہینے بعد، تریپورہ بینک نے بھی اپنا کاروبار بند کر دیا اور اسے اپنے قرض دہندگان کے ساتھ معاہدہ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔

تریپورہ بینک سے مسودہ رقم کی ادائیگی حاصل کرنے کی اپنی کوششوں کی ناکامی کے بعد، مدعاعلیہان نے درخواست گزاروں کے خلاف اس بنیاد پر مقدمہ قائم کیا کہ 31 اگست، 1948 کا چیک مدعاعلیہان کو مشروط ادائیگی کے طور پر موصول ہوا تھا، اور چونکہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

چیک کیش نہیں کیا گیا تھا، جواب دہندگان کو اپنے اصل دعوے کو نافذ کرنے کا حق تھا۔ سب جج نے مقدمہ خارج کر دیا لیکن ہائی کورٹ نے اپیل میں فیصلہ بدل دیا اور مقدمہ کا ڈگری جاری کر دیا۔

سپریم کورٹ میں اپیل پر،

حکم ہوا کہ: (رگھوبر دیال، بچاوت اور راما سوامی، جسٹسز کے مطابق)- اگرچہ جواب دہندگان کو اصل میں یہ چیک ان کے واجبات کی مشروط ادائیگی کے طور پر ملا تھا، اور اگر کچھ اور نہیں ہوا ہوتا، تو مسودہ جمع کرنے میں جواب دہندگان کی ناراضگی اور اس کے نتیجے میں اپیل کنندگان کے ساتھ تعصب کو مد نظر رکھتے ہوئے، چیک کی عدم ادائیگی پر اصل قرض بحال ہو جاتا۔ جواب دہندگان کو یہ سمجھا جانا چاہئے کہ انہوں نے مسودے کو چیک کی مطلق ادائیگی کے طور پر برقرار رکھا ہے اور چیک کی ادائیگی پر، اصل قرض ادا کر دیا گیا تھا۔[105 E-F]

معاہدوں پر چیٹی، آرٹیکل 1079 کا 22واں باب۔ معاہدوں کے قانون پر ایڈیسن کا سلوک، 11واں باب صفحہ 156۔

ہوبکز بمقابلہ ویئر، L.R(1869)4 نمایاں 268۔

چیمبرلین بمقابلہ ڈیلاریو، 2 ولز K.B۔353، حوالہ دیا گیا۔

(مدھولکر، جسٹس کے مطابق): اس بات کے ثبوت موجود ہیں کہ جواب دہندگان کے بینک نے سبساگر کے تریپورہ بینک سے نقد رقم جمع کرنے کے بجائے، اپنی وجوہات کی بنا پر مسودے کے ذریعے رقم جمع کرنے کی کوشش کی۔ مزید برآں، مدعا علیہ بینک کے تحلیل ہونے کے بعد، مدعا علیہان نے تریپورہ بینک کو خط لکھ کر کہا کہ ڈیمانڈ ڈرافٹ کی رقم ان کی ہے نہ کہ ان کے بینکروں کی جو صرف جمع کرنے کے مقاصد کے لئے ان کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں اور اس کے مطابق مسودہ رقم انہیں ادا کی جانی چاہئے۔ لہٰذا، اگرچہ درخواست گزاروں کی جانب سے مدعا علیہان کے حق میں منظور کیا گیا چیک صرف اس رقم کی مشروط ادائیگی تھی جس کے لیے چیک تیار کیا گیا تھا، لیکن مدعا علیہان کو تریپورہ بینک کی جانب سے تیار کردہ ڈیمانڈ ڈرافٹ کو قبول کرتے ہوئے اس مسودے کو قانونی ٹینڈر کے طور پر قبول کیا جانا چاہیے یا درخواست گزار کی جانب سے ان کے حق میں منظور شدہ چیک کے تحت ادا کی جانے والی رقم کی مطلق ادائیگی سمجھا جانا چاہیے۔ اس کے بعد ان کے حقوق صرف ڈیمانڈ ڈرافٹ پر منحصر ہوں گے نہ کہ اصل قرض

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پر جو درخواست گزار نے ان پر واجب الادا تھا۔ لہٰذا جواب دہندگان کا علاج ان کے اپنے بینک یا تریپورہ بینک کے خلاف ہو سکتا ہے، لیکن اپیل کنندگان کے خلاف نہیں۔ [108 E, 109 C]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 638، سال 1962۔

آسام ہائی کورٹ کے 21 مئی 1957 کے فیصلے اور ڈگری سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل پہلی اپیل نمبری 7، سال 1962 میں کی گئی۔

درخواست گزاروں کی طرف سے این سی چٹرجی اور ڈی این مکھرجی۔

مدعا علیہ کی طرف سے ایس سی ناتھ، پی کے چٹرجی آر گوپال کرشنن کی طرف سے۔

رگھوبر دیال، بچاوت اور رام سوامی جسٹسز کا فیصلہ جسٹس بچاوت نے دیا، جسٹس مدھولکر نے ایک علیحدہ فیصلہ سنایا۔

جسٹس بچاوت، نوگونگ ضلع کے راہا میں کاروبار کرنے والے درخواست گزاروں کا جواب دہندگان کے ساتھ لین دین تھا اور وہ گوہاٹی میں کاروبار کر رہے تھے۔ مذکورہ لین دین کے نتیجے میں، درخواست گزار 9-4-9,447 روپے کی رقم میں مدعا علیہان کے مقروض تھے۔ مدعا علیہان کے واجبات کو پورا کرنے کے لئے، درخواست گزاروں نے مدعا علیہان کو 31 اگست، 1948 کو 0-4-9,461 روپے کا چیک بھیجا۔ یہ چیک تریپورہ ماڈرن بینک، سبساگر برانچ میں سبساگر کے ایک تیسرے فریق، میسرز ناتھورام جئے دیال نے اپیل کنندگان کے حق میں دیا، جنہوں نے جواب دہندگان کے حق میں اس کی توثیق کی۔ 4 ستمبر، 1948 کو جواب دہندگان نے یہ چیک اپنے بینکروں، کلکتہ کمرشل بینک، گوہاٹی کو جمع کرنے کے لیے بھیجا۔ اسی دن کلکتہ کمرشل بینک، گوہاٹی نے یہ چیک تریپورہ ماڈرن بینک، سبساگر کو نقد رقم کے لیے بھیجا۔ تریپورہ ماڈرن بینک، سبساگر نے اپنے حلقوں کے کھاتوں کو ڈیبٹ کر دیا۔ 0-4-9,461 روپے کی رقم کے ساتھ اور کمیشن چارجز کی مد میں 0-4-6 روپے کی کٹوتی کے بعد، کلکتہ کمرشل بینک، گوہاٹی کو چیک کی ادائیگی کے لیے 9،435 روپے کا مسودہ بھیجا گیا۔ یہ مسودہ تریپورہ ماڈرن بینک، سبساگر نے اپنے کلکتہ ہیڈ آفس میں تیار کیا تھا، اور اسے شمارے کی تاریخ سے تین مہینے تک جاری رکھا گیا تھا۔ مسودہ موصول ہونے کے بعد کلکتہ کمرشل بینک، گوہاٹی نے اسے جمع کرنے کے لئے کلکتہ میں اپنے ہیڈ آفس کو بھیج دیا۔ لیکن کلکتہ کمرشل بینک نے کبھی بھی مسودہ تریپورہ ماڈرن بینک کے سامنے پیش نہیں

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کیا، اور مسودے کی رقم جمع کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی- اس دوران، مدعاعلیہان نے اپیل کنند گان کو خط لکھ کر مطلع کیا کہ چیک کے لئے نقد ادائیگی موصول نہیں ہوئی ہے، اور 18 ستمبر، 1948 کو اپیل کنند گان نے جواب دہند گان کو چیک واپس لینے کے لئے کہا۔ لیکن جواب دہند گان کو چیک کبھی واپس نہیں کیا گیا۔ 17 ستمبر 1948 کو کلکتہ کمرشل بینک نے اپنا کاروبار بند کر دیا اور اس کے بعد اسے بند کرنے کا ڈگری دیا گیا۔ 16 اکتوبر 1948 کو تریپورہ ماڈرن بینک نے بھی اپنا کاروبار بند کر دیا اور اپنے واجبات کی ادائیگی میں ناکامی کے پیش نظر اسے اپنے قرض دہند گان کے ساتھ معاہدہ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔

19 نومبر 1948 کو جواب دہند گان نے تریپورہ ماڈرن بینک سے درخواست کی کہ وہ مسودے کی رقم کلکتہ کمرشل بینک کو نہیں بلکہ انہیں ادا کرے۔ لیکن تریپورہ ماڈرن بینک نے جواب دہند گان یا کلکتہ کمرشل بینک کو کوئی ادائیگی نہیں کی۔ 8 مارچ 1949 کو مدعا علیہان نے مقدمہ دائر کیا، جس میں اپیل دائر کی گئی، جس میں درخواست گزاروں سے ان کے واجبات کی ادائیگی کا دعویٰ کیا گیا کہ 31 اگست، 1948 کا چیک مدعاعلیہان کو مشروط ادائیگی کے طور پر موصول ہوا تھا، اور چونکہ چیک نقد نہیں کیا گیا تھا، لہٰذا مدعاعلیہان اپنے اصل دعوے کو نافذ کرنے کے حقدار تھے۔ لوور آسام ڈسٹرکٹ کے ماتحت جج نے مقدمہ خارج کر دیا۔ اپیل پر ہائی کورٹ نے اپیل کے فیصلے کو واپس لے لیا اور مقدمہ کا فیصلہ سنایا۔ درخواست گزار اب خصوصی اجازت کے ذریعے اس عدالت میں اپیل کرتے ہیں۔

ہائی کورٹ نے درست کہا کہ مدعاعلیہان کو اصل میں 31 اگست 1948 کو ان کے واجبات کی مشروط ادائیگی کے طور پر چیک موصول ہوا تھا، اور اگر کچھ اور نہیں ہوا، تو چیک کی عدم ادائیگی پر اصل قرض بحال ہو جاتا۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ مسودہ جمع کرنے میں جواب دہند گان کی کوتاہیوں اور اس کے نتیجے میں اپیل کنند گان کے ساتھ تعصب کو مد نظر رکھتے ہوئے، مدعاعلیہان کو یہ سمجھا جانا چاہئے کہ انہوں نے مسودے کو چیک کی مطلق ادائیگی کے طور پر برقرار رکھا ہے، اور چیک کی ادائیگی پر، اصل قرض ادا کیا گیا تھا.

چٹی آن کنٹریکٹس، 22ویں باب، آرٹیکل 1079 میں، قانون اس طرح بیان کیا گیا ہے:

"جہاں قرض دہندہ بنیادی طور زیر قانون قابل تبادلہ آلہ پر ذمہ دار نہیں ہے، قرض دہندہ کی طرف سے مشروط ادائیگی کے طور پر قبول کیا جاتا ہے، تو وہ سب کچھ کرنے کا پابند ہے جو اس طرح کے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

آلے کا مالک ادائیگی حاصل کرنے کے لئے کر سکتا ہے۔ لہٰذا اس کا فرض ہے کہ وہ مقررہ وقت کے اندر چیک پیش کرے، اور اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے، اور قرض دہندہ اس طرح تعصب کا شکار ہوتا ہے، تو قرض دہندہ اس چیک کو اپنا بنالیتا ہے، تاکہ یہ قرض کی ادائیگی کے برابر ہو۔'

ایڈسن کی کتاب "معاہدوں کے قانون" کے گیارہویں باب کے صفحہ نمبر 156 میں کہا گیا ہے:

"اگر مقروض اپنے بینکر کو قرض کی رقم کی ادائیگی کا ڈگری دیتا ہے، اور قرض دہندہ اسے قبول کرتا ہے، اور اسے ادائیگی کے لئے پیش کرنے سے پہلے اسے غیر معقول وقت تک اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے، اور بینکر دیوالیہ ہو جاتا ہے، تو قرض دہندہ کو قرض دہندہ کی تکلیف کی وجہ سے فارغ کر دیا جاتا ہے۔"

ہوبکنز بمقابلہ ویئر ([1]) میں، یہ خیال کیا گیا تھا کہ ایک قرض دہندہ جو اپنے قرض دہندہ کے ایجنٹ سے قرض کی وجہ سے ایجنٹ کے چیک کی وجہ سے لیتا ہے، اسے مناسب وقت کے اندر ادائیگی کے لئے پیش کرنے کا پابند ہے۔ اور اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے اور اس کی تاخیر سے قرض دہندہ کی حالت بدتر ہو جاتی ہے تو قرض دہندہ کو فارغ کر دیا جاتا ہے، حالانکہ وہ چیک میں فریق نہیں تھا۔ چیمبرلین بمقابلہ ڈیلاریو ([2]) کے پرانے معاملے میں، یہ خیال کیا گیا تھا کہ اگر کوئی قرض دہندہ اپنے قرض دہندہ کے کسی نوٹ یا مسودے کو کسی تیسرے شخص پر قبول کرنے سے پہلے اسے رقم کا مطالبہ کرنے سے پہلے غیر معقول وقت دیتا ہے، اور جس شخص پر یہ رقم کھینچی گئی ہے وہ دیوالیہ ہو جاتا ہے، تو یہ قرض دہندہ کا اپنا نقصان ہے، حالانکہ مسودہ تبادلے کا بل یا سمجھوتہ نہیں ہو سکتا ہے۔

اب، فوری معاملے میں، مدعاعلیہان نے اپنے قرض دہندگان، اپیل کنندگان سے تریپورہ ماڈرن بینک پر ایک تیسرے فریق کی طرف سے تیار کردہ چیک قبول کیا اور اپیل کنندگان کی طرف سے اس کی توثیق کی گئی۔ جواب دہندگان نے اپنے جمع کرنے والے ایجنٹوں کلکتہ کمرشل بینک کے ذریعے جمع کرنے کا چیک تریپورہ ماڈرن بینک کو پیش کیا اور نقد ادائیگی حاصل کرنے کے بجائے تریپورہ ماڈرن بینک کی سبساگر برانچ کی جانب سے تیار کردہ مسودہ اپنے ہیڈ آفس پر وصول کیا۔ چیک کی وصولی کے دوران اس مسودے کو قبول کرنے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے بعد، مدعا علیہان اور اپیل کنندگان اس سے بہتر حالت میں نہیں تھے، اگر انہوں نے براہ راست اپیل کنندگان سے مسودے کو چیک کی مشروط ادائیگی کے طور پر قبول کیا ہوتا۔ ان حالات میں، مدعا علیہان کی ذمہ داری ہے کہ وہ مناسب وقت کے اندر ادائیگی کے لئے مسودہ پیش کریں۔ مسودہ جاری ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے دوران کسی بھی وقت ادائیگی کے لئے پیش کیا جاسکتا ہے۔ ادائیگی کے لیے مسودہ پیش کرنے کے بجائے، جواب دہندگان کے جمع کرنے والے ایجنٹوں نے اسے اپنے ہاتھوں میں رکھ لیا، اور اسے نقد کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ کلکتہ کمرشل بینک کے ایک ملازم گواہ سائل تھری نے بتایا کہ یہ مسودہ بینک کے گوہاٹی دفتر نے رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے اپنے ہیڈ آفس کو بھیجا تھا، لیکن ہیڈ آفس نے اپنا کاروبار بند کر دیا تھا اور مسودہ گوہاٹی دفتر میں واپس آ گیا تھا۔ جمع کرنے والے ایجنٹوں کے کاروبار کی بندش مسودے کی فراہمی حاصل نہ کرنے اور مناسب وقت کے اندر ادائیگی کے لئے پیش نہ کرنے کا قانونی بہانہ نہیں تھا۔ گواہ سائل 3 نے اعتراف کیا کہ اگر مسودہ تریپورہ ماڈرن بینک کو 16 اکتوبر 1948 سے پہلے ادائیگی کے لئے پیش کیا گیا ہوتا تو اسے پریزنٹیشن پر ادا کیا جاتا، اور رقم صرف اس وجہ سے وصول نہیں کی جاسکی کیونکہ اس دوران کلکتہ کمرشل بینک بند ہو گیا تھا۔ تریپورہ ماڈرن بینک نے 16 اکتوبر 1948 کو اپنا کاروبار بند کر دیا۔ اپنے قرضوں کی ادائیگی میں ناکامی کی وجہ سے، تریپورہ ماڈرن بینک اب انتظام کی ایک اسکیم کے تحت کام کر رہا ہے۔ جواب دہندگان اور ان کے ایجنٹوں کی جانب سے مناسب وقت کے اندر مسودے کو نقد کرنے میں ناکامی نے اپیل کنندگان کی پوزیشن کو بدتر بنا دیا، اور ان کے ساتھ تعصب پیدا کیا۔ ان حالات میں، جواب دہندگان کو یہ سمجھا جانا چاہئے کہ انہوں نے مسودے کو چیک کی مطلق ادائیگی میں رکھا ہے۔

چیک کو مناسب ادائیگی کے طور پر سمجھا جانا چاہئے اور اس کے نتیجے میں، اصل قرض وصول نہیں کیا گیا تھا۔

ہائی کورٹ نے یہ کہتے ہوئے غلطی کی کہ مسودے کی ادائیگی حاصل کرنے میں ناکامی جواب دہندگان کے جمع کرنے والے ایجنٹوں کی پریشانی کی وجہ سے نہیں تھی۔ فیصلے کے ایک حصے میں، ہائی کورٹ نے حقیقت کے برعکس، غلط طور پر فرض کیا کہ تریپورہ ماڈرن بینک نے 16 ستمبر، 1948 کو کاروبار بند کر دیا تھا اور اس لئے مسودے کو پیش کرنے پر کیش نہیں کیا جاسکتا تھا، جبکہ درحقیقت، تریپورہ ماڈرن بینک نے ایک ماہ بعد 16 اکتوبر، 1948 کو کاروبار بند کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ، ہائی کورٹ نے غلط طور پر فرض کیا کہ مسودہ پیش کرنے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں تاخیر کی وجہ سے اپیل کنندگان کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ ریکارڈ پر اس بات کے واضح ثبوت موجود ہیں کہ اگر مسودہ 16 اکتوبر 1948 سے پہلے ادائیگی کے لئے پیش کیا جاتا تو اسے کیش کیا جاتا۔

مسٹر چٹرجی نے یہ بھی دلیل دی کہ جواب دہندگان کے جمع کرنے والے ایجنٹوں کو یہ سمجھا جانا چاہئے کہ انہوں نے 14 ستمبر 1948 کو چیک کی مطلق ادائیگی کے طور پر ڈیمانڈ ڈرافٹ کو قبول کیا تھا، اور قانون کی نظر میں چیک کو اسی تاریخ کو ادا اور ڈسچارج کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ کے فیصلے میں اس نکتے پر ایک لمبی بحث ہے، لیکن ہم اس سوال کا فیصلہ کرنا ضروری نہیں سمجھتے۔

نتیجتاً، اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، ہائی کورٹ کے ذریعہ منظور کردہ فیصلے اور فرمان کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے، اور ٹرائل کورٹ کے فیصلے کو بحال کیا جاتا ہے. مدعا علیہان اپیل کنندگان کو اس عدالت میں اخراجات ادا کریں گے۔ فریقین مندرجہ ذیل عدالتوں میں اپنے اخراجات خود ادا کریں گے اور برداشت کریں گے۔

مدھولکر، جسٹس میں اپنے فاضل برادر بچاوت سے متفق ہوں کہ اس اپیل کو منظور کیا جانا چاہیے۔ لیکن میں اپنے فیصلے کو ایک مختلف بنیاد پر آرام کرنے کو ترجیح دوں گا۔

یہاں ان حقائق کو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے جو میرے فاضل برادر کے فیصلے میں بیان کیے گئے ہیں۔ مدعا علیہان اور اپیل کنندگان کی طرف سے پیش ہوئے جناب این سی چٹرجی نے دو بنیادوں پر زور دیا، جن میں سے پہلی وجہ یہ تھی کہ مدعی مدعا علیہان نے تریپورہ ماڈرن بینک، سبساگر کی جانب سے 14 ستمبر، 1948 کو تریپورہ ماڈرن بینک، سبساگر کی جانب سے کلکتہ میں اپنے ہیڈ آفس میں تریپورہ ماڈرن بینک کو 0-4-9461 روپے کے چیک کی ادائیگی میں تیار کردہ 9,455 روپے کے مسودے کو قبول کیا تھا۔ سبساگر جس کی درخواست گزاروں نے جواب دہندگان کے حق میں تائید کی تھی اور اس چیک پر واجب الادا رقم پر اطمینان کا اظہار کیا تھا اور اس لئے مسودے کی بے حرمتی سے درخواست گزاروں کی مدعا علیہان کو -/9455 روپے ادا کرنے کی ذمہ داری بحال نہیں ہوگی۔ دوسری بنیاد یہ تھی کہ درخواست گزاروں کو ذمہ داری سے بری کر دیا گیا تھا کیونکہ جواب دہندگان نے مسودہ تیار کرنے کے مناسب وقت کے اندر نقد رقم کے لئے مسودہ پیش نہیں کیا تھا۔ میرے فاضل برادر نے اپنا فیصلہ دوسری بنیاد پر رکھ دیا ہے۔ تاہم، میرے خیال

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں، دوسری بنیاد پر کسی رائے کا اظہار کرنا ضروری نہیں ہے کیونکہ مسٹر چٹرجی نے جس پہلی بنیاد پر زور دیا ہے وہ مدعاعلیہ کے دعوے کا ایک اچھا جواب ہے۔

یہ انگریزی قانون کا ایک تسلیم شدہ اصول ہے، جسے اس ملک میں بھی نافذ کیا گیا ہے، کہ جب قرض واجب الادا ہو جائے تو قرض دہندہ کو قرض کی صحیح رقم نقد یا دیگر قانونی ٹینڈر میں پیش کرنا ضروری ہے اور یہ کہ جہاں قرض دہندہ کی طرف سے قرض دہندہ کو چیک پیش کیا جاتا ہے تو ادائیگی مطلق یا مشروط ہو سکتی ہے، مضبوط مفروضہ مشروط ادائیگی کے حق میں ہے۔(دیکھیے بلز آف ایکسچینج چلمرز، صفحہ 301،12واں باب)۔ لہٰذا، جب مدعا علیہان نے سبساگر کے میسر ناتھورام جئے دیال کے ذریعے اپیل کنندگان کے حق میں کھینچے گئے چیک کو قبول کیا اور اپیل گزاروں نے ان کے حق میں اس کی توثیق کی اور اسے جمع کرنے کے لئے کلکتہ کمرشل بینک لمیٹڈ، گوہاٹی برانچ کو بھیج دیا تو انہوں نے اسے مشروط ادائیگی کے طور پر قبول کیا ہو گا۔ جواب دہندگان کے بینک نے تریپورہ ماڈرن بینک لمیٹڈ سے نقد رقم جمع کرنے کے بجائے مسودہ کے ذریعہ رقم جمع کرنے کی کوشش کی۔ کلکتہ کمرشل بینک لمیٹڈ کی گوہاٹی برانچ میں اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کے طور پر کام کرنے والے دیویندر چندر مجومدار، گواہ سائل 3 نے اس کی وجہ یہ بتائی کہ بینک عام طور پر مسودے کے ذریعے دوسرے بینکوں سے رقم جمع کرتا تھا۔ ان کے ثبوت میں اس بات کی نشاندہی کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے کہ آسام میں کاروبار کرنے والے بینکوں میں یہ رائج رواج تھا۔ ان کے مطابق جواب دہندگان کے بینک نے گوہاٹی میں ادائیگی کا مسودہ مانگا تھا لیکن تریپورہ ماڈرن بینک لمیٹڈ نے کلکتہ میں ایک قابل ادائیگی مسودہ بھیجا۔ جواب دہندگان کے بینک نے اس مسودے کو قبول کر لیا اور اسے جمع کرنے کے لئے رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ کلکتہ بھیج دیا۔ اس کے کچھ عرصے بعد جواب دہندگان کے بینکوں نے کاروبار بند کر دیا اور ڈیمانڈ ڈرافٹ بغیر کسی ادائیگی کے واپس کر دیا گیا۔ جواب دہندگان کے بینک نے جواب دہندگان کو مسودہ پیش کیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگرچہ تریپورہ ماڈرن بینک لمیٹڈ کی گوہاٹی میں برانچ تھی لیکن جواب دہندگان نے یہ سوچ کر کلکتہ میں ادا کیے جانے والے مسودے پر اعتراض نہیں کیا تھا کہ اس کے تحت واجب الادا رقم تریپورہ ماڈرن بینک کی کلکتہ برانچ سے پہلے جمع کی جا سکتی ہے۔ تاہم یہ معاملہ یہیں ختم نہیں ہوا۔ جواب دہندگان کے بینک کے تحلیل ہونے کے بعد جواب دہندگان نے 19 نومبر 1948 کو تریپورہ ماڈرن بینک لمیٹڈ، کلکتہ کے ایجنٹ کو ایک خط لکھا جس میں کہا گیا تھا کہ ڈیمانڈ ڈرافٹ ان کا ہے نہ کہ کلکتہ کمرشل

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

بینک لمیٹڈ کا، جو صرف جمع کرنے کے مقاصد کے لئے ان کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں اور جس رقم کے لئے مسودہ تیار کیا گیا تھا وہ انہیں ادا کیا جانا چاہئے نہ کہ کلکتہ کمرشل بینک یا اس کی طرف سے کوئی بھی. اس خط سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مدعاعلیہان نے چیک کے تحت واجب الادا رقم کی مکمل ادائیگی کے ساتھ مسودے کو قبول کیا جس کی درخواست گزاروں نے ان کے حق میں توثیق کی تھی۔ لہٰذا اگرچہ درخواست گزاروں کی جانب سے مدعاعلیہان کے حق میں منظور کیا گیا چیک صرف اس رقم کی مشروط ادائیگی تھی جس کے لیے تریپورہ ماڈرن بینک کی جانب سے تیار کردہ ڈیمانڈ ڈرافٹ کو قبول کرتے ہوئے مدعا علیہان کو چیک دیا گیا تھا، لیکن اس کی کلکتہ برانچ میں سبساگر کو اس مسودے کو قانونی ٹینڈر کے طور پر یا درخواست گزار کی جانب سے ان کے حق میں منظور شدہ چیک کے تحت ادا کی جانے والی رقم کی مطلق ادائیگی کے طور پر قبول کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد ان کے حقوق صرف ڈیمانڈ ڈرافٹ پر منحصر ہوں گے نہ کہ اصل قرض پر جو درخواست گزار نے ان پر واجب الادا تھا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ تریپورہ ماڈرن بینک ایک ماہ بعد تک تحلیل میں نہیں گیا تھا اور جیسا کہ گواہ سائل 3 کے دیویندر چندر مجومدار نے کہا ہے، اگر اسے اس کی کلکتہ برانچ میں مناسب وقت کے اندر پیش کیا جاتا تو وہ اس مسودے کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جاتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جواب دہندگان نے اس مسودے پر مشتمل رجسٹرڈ خط کو کلکتہ بھیجے جانے کے وقت ہی بینک کو تحلیل کر دیا تھا اور کسی نے بھی اس کی فراہمی نہیں کی تھی کہ مسودہ تریپورہ ماڈرن بینک کی کلکتہ برانچ میں پیش نہیں کیا جاسکا۔ لہٰذا جواب دہندگان کا علاج ان کے اپنے بینک یعنی کلکتہ کمرشل بینک یا تریپورہ ماڈرن بینک کے خلاف ہو سکتا ہے لیکن یقینی طور پر اپیل کنندگان کے خلاف نہیں۔ حالانکہ، بھروسے کے طور پر مسٹر ایس سی ناتھ نے 10 ستمبر، 1949 کو درخواست گزار کی طرف سے مدعاعلیہان کو لکھے گئے خط پر جواب دہندگان کے لیے پیش کیا تھا، جس میں اپیل گزار نے درج ذیل لکھا تھا۔

"......اور آپ کا خط موصول ہوا. آپ نے لکھا کہ 9461-0-4 روپے کی ادائیگی نہیں ہوئی تھی۔ براہ مہربانی چیک واپس لے لو.

ہم نے نکالنے والے کو لکھا ہے، جو براہ مہربانی نوٹ کریں."

فاضل وکیل کے مطابق، لہٰذا، اپیل کنندہ کو چیک پر اپنی ذمہ داری قبول کرنے کے بارے میں سمجھا جانا چاہئے جس کی اس نے مدعاعلیہان کے حق میں توثیق کی تھی۔ اس خط میں ڈیمانڈ ڈرافٹ کا کوئی حوالہ نہیں ہے اور یہ بالکل واضح ہے کہ اپیل کنندہ نے جو کچھ کہا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

وہ اس حقیقت سے لاعلمی میں تھا کہ مدعاعلیہان کے بینک نے چیک کی ادائیگی میں ڈیمانڈ ڈرافٹ کو قبول کیا تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ تریپورہ ماڈرن بینک، سبساگر نے دراصل چیک کے نکالنے والے کے اکاؤنٹ کو اس رقم کے ساتھ ڈیبٹ کیا تھا جس کے لئے چیک نکالا گیا تھا۔ اس طرح چیک کو ان کی طرف سے منظور کیا گیا تھا۔ لیکن نقد رقم ادا کرنے کے بجائے انہوں نے جواب دہندگان کے بینک کے کہنے پر ڈیمانڈ ڈرافٹ جاری کیا۔ لہٰذا یہ خط جواب دہندگان کے معاملات میں بہتری نہیں لاتا۔

ان وجوہات کی بنا پر اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، ہائی کورٹ کے ڈگری کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور ٹرائل کورٹ کے ڈگری کو بحال کیا جاتا ہے۔ مدعاعلیہان اس عدالت میں اور ماتحت عدالتوں میں اپیل کنندگان کے اخراجات ادا کریں گے اور اپنے اخراجات خود برداشت کریں گے۔

**اپیل کی اجازت ہے۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document